ہو گی۔ میں نے کافی معلومات حاصل کر لی ہیں۔ ممکن ہے کوئی گوشہ سامنے نہ آسکا ہو۔ یا کوئی مصنف جو تاریکی کے پردے میں ہو۔ اس لئے گزارش ہے کہ جن حاملین علم کے پاس ایسی معلومات ہوں وہ ازراہ کرم اختصار سے مجھے ارسال فرمائیں۔ تاکہ صوبہ سرحد کے عربی ادب کی تاریخ محفوظ ہو جائے۔

ریاست پنجتار کے ایک قاضی، قاضی سید عالم جو ۱۸۰۰ء کے لگ بھگ گزرے ہیں اور گدون کے رہنے والے تھے ان کے متعلق اگر کسی کو معلومات ہوں تو مجھے ان کے حاصل کرنے میں بڑی مسرت ہو گی۔

محمد عارف نسیم۔ پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج تھانہ۔ مالاکنڈ ایجنسی

مکتوب دہلی | ۱۲ مئی ۱۹۸۴ء دوپہر کو مفکر ملت مولانا مفتی عتیق الرحمٰن صاحب عثمانی دار فانی سے دار البقار کو کوچ فرما گئے۔ اور اپنے مجاہد ملت مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی کے پاس قبرستان شاہ ولی اللہ میں پہنچ گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

۱۴ مئی ۱۹۸۴ء کو آل انڈیا ریڈیو کی مجلس نے ان کے بارے میں غازی کا انٹرویو حاصل کیا تھا۔ اگر آپ ہندوستان کے ریڈیو سنتے ہوں گے تو یہ انٹرویو سن لیا ہو گا۔ (خان غازی کابلی دہلی)

معلمین اسلامیات و قاری اساتذہ سے بے انصافی | معلمین اسلامیات و قاری اساتذہ جو ملک کے گوشے گوشے میں سکولوں میں اسلامیات کا لازمی مضمون پڑھاتے ہیں کو تنخواہ کا معقول سکیل دیا جائے۔ جو کم از کم ایس ای ٹی (S.E.T) اساتذہ کی تنخواہ کے سکیل کے برابر ہو۔ اور اس کا نفاذ یکم جولائی ۱۹۸۳ء سے ہو۔ یہ بات باعث صد افسوس و دکھ ہے کہ جب بھی تنخواہ میں اضافہ کیا گیا تو معلمین اسلامیات کو نظر انداز کیا گیا۔ ایک نظریاتی ملک میں نظریہ تعلیم دینے والوں کی تنخواہ سب سے معقول ہوتی ہے۔ جو کہ ایک فطرتی قانون ہے۔ لیکن بدقسمتی سے یہاں معاملہ برعکس ہے۔ اور سب سے افسوسناک بات یہ ہے کہ یکم جولائی ۱۹۸۳ء سے پہلے معلمین اسلامیات و قاری و پی ٹی سی اساتذہ کا بنیادی سکیل ایک تھا۔ لیکن جولائی ۱۹۸۳ء سے جو سکیل نافذ ہوا ان میں پی ٹی سی اساتذہ کو سکیل نمبر ۷ اور ایک تہائی اساتذہ کو سلیکشن گریڈ سکیل نمبر ۱۰ دیا گیا۔ جب کہ معلمین اسلامیات کو بدستور سکیل نمبر ۶ اور سلیکشن گریڈ نمبر ۸ میں رکھا گیا۔

یعنی اس وقت محکمہ تعلیم کے ٹیچنگ سٹاف میں سب سے کم تنخواہ پانے والے معلمین اسلامیات ہیں یعنی اسلام و قرآن کے خادم اساتذہ کو اپنے جائز اور مستحق مقام دینے سے محروم کر دیا گیا ہے۔ بلکہ سب سے کم درجہ میں رکھا گیا ہے۔ موجودہ حکومت سے معلمین کی جو توقعات وابستہ تھیں وہ سب کی سب خاک میں مل گئیں۔ موجودہ حکومت جو سابقہ تمام حکومتوں کے مقابلہ میں احیائے اسلام و نفاذ اسلام میں مصروف ہے اور عملی اقدامات بھی کر چکی ہے۔ اس کے دور میں بھی معلمین اسلامیات کو بلحاظ تنخواہ سب سے کم درجے میں رکھے گئے ہیں جب کہ